نمازِ نبوی

مرتبہ

مولانا محمد اعظمی

ناشر
فخر العبید اعظمی

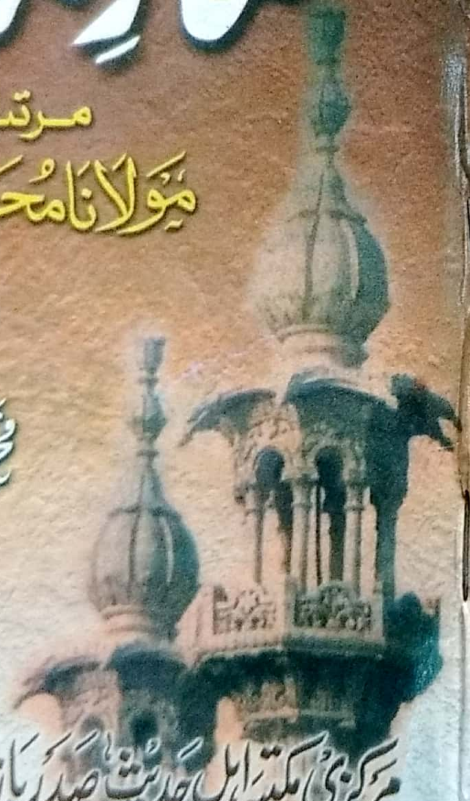

مرکزی مکتبہ اہلِ حدیث صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

ہماری دیگر مطبوعات

نمازِ نبوی	مستند دعائیں
اسلامی وظائف	مقدس مجموعہ
صلوٰۃ الرسول	بارہ سورہ شریف
نمازِ جنازہ (ہندی)	مسنون نماز (ہندی)
صلوٰۃ الرسول (تخریج)	کتاب الدعاء خورد وکلاں
ماثورہ دعائیں	صلوٰۃ النبی

صلوٰۃ المسلمین

مرکزی مکتبہ اہلِ حدیث صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

Rs. : 16/-

Scanned with CamScanner

عرضِ مؤلف

نماز اسلام کا دوسرا بنیادی رکن ہے اور اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق پڑھنے کا واجبی حکم ہے، اس لئے ہر مسلمان کو پہلے نماز رسول کا طریقہ و دعا جاننا اور اس کے مطابق اس کو پڑھنا ضروری ہے، ورنہ نماز صحیح نہیں ہوگی۔

اسی ضرورت کے تحت مدارس اسلامیہ کے ابتدائی درجات میں تعلیم پانے والے بچوں، بچیوں اور عام مسلمانوں کیلئے قرآن اور صحیح احادیث کے حوالوں سے نماز کا یہ مستند و مختصر مجموعہ تیار کیا گیا ہے، اسمیں طہارت، اذان اور نماز کے ضروری مسائل اور اذکار و دعاؤں کی پوری تحقیق کے بعد صحیح ترین چیزوں کو بیان کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے، اور غیر صحیح رائج مسئلوں پر تنبیہ کردی گئی ہے، ساتھ ہی اندازِ بیان کو سہل اور آسان تر بنانے کی کوشش کی گئی ہے، تاکہ بچوں اور عام مسلمانوں کو اس کتاب کے ذریعہ نماز کا صحیح طریقہ و دعا، جاننے اور سیکھنے میں آسانی ہو۔

اس کتاب کے معلم کو چاہیے کہ اسمیں بیان کئے گئے نماز کے طریقے اور دعائیں بچیوں اور بچیوں کو پڑھاتے وقت اچھی طرح سمجھائے اور عملی مشق کرائے، صرف سرسری پڑھانے اور رٹانے پر اکتفا نہ کرے۔

اللہ تعالی اس حقیر کوشش کو قبول فرمائے اور اس کے ذریعہ ہر مسلمان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محمد اعظمی کان اللہ لہ وغفرلہ
سابق شیخ الجامعۃ العالیۃ العربیۃ - مئو

۱۴؍ جون سنہ ۱۹۹۶ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۂ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

کلمۂ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اسلام کے ارکان

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم ہے۔

۱۔ کلمۂ شہادت پڑھنا۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۲۔ دن اور رات میں پانچ وقت کی نماز پڑھنا۔

۳۔ سال میں ایک بار مال کی زکاۃ ادا کرنا۔

۴۔ رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔

۵۔ خرچ وغیرہ کی طاقت ہو تو خانہ کعبہ کا حج کرنا۔

طہارت کا بیان

جب کوئی سو کر اٹھے تو پانی کے برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو کلائیوں تک تین بار دھوئے (بخاری، مسلم)

پیشاب پاخانہ جاتے وقت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (بخاری مسلم)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے

پیشاب پاخانے سے فارغ ہونے کی دعاء

غُفْرَانَكَ (ترمذی) پروردگار، تیری بخشش چاہتا ہوں۔

استنجاء

پیشاب پاخانہ کے بعد پیشاب و پاخانہ کے اعضاء کو پاک و صاف کرنے کا نام استنجاء ہے۔

استنجاء کرنے کی تین صورتیں ہیں۔

۱۔ طاق پتھروں سے پھر پانی سے۔

۲۔ صرف پانی سے۔

۳۔ صرف پتھروں سے

دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا منع ہے (بخاری)

نماز کیلئے طہارت

نماز کیلئے مصلی کا بدن، کپڑا اور نماز کی جگہ پاک ہونی ضروری ہے ورنہ نماز نہیں ہوگی۔ (بخاری، احمد)

Scanned with CamScanner

بدنی طہارت کی دو قسمیں ہیں، (۱) غسل (۲) وضو

جن چیزوں سے غسل واجب ہوتا ہے

۱___ ہمبستری سے اگرچہ انزال نہ ہو۔ (مسلم)

۲___ احتلام سے جو انزال کے ساتھ ہو۔ (بخاری، مسلم)

۳___ منی سے جو شہوت سے نکلے۔ (بخاری، مسلم)

۴___ حیض و نفاس ختم ہونے سے۔ (بخاری، مسلم)

۵___ موت سے۔ (بخاری، مسلم)

غسل کا طریقہ

پاک پانی سے پہلے دونوں ہاتھ کلائیوں تک تین بار دھوئیں پھر بائیں ہاتھ سے شرمگاہ اور بدن میں ناپاکی لگی ہوئی جگہ کو دھو کر ہاتھ مٹی پر رگڑیں یا صابن سے دھو کر صاف کریں، پھر وضو کریں لیکن پاؤں نہ دھوئیں، اس کے بعد سر پر تین مرتبہ پانی ڈالکر دھوئیں کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہونچ جائے اور کوئی جگہ خشک نہ رہے، پھر پورے بدن پر پانی بہائیں اور غسل کی جگہ

سے ہٹ کر دونوں پاؤں دھوئیں۔ (بخاری، مسلم)

وضو کا طریقہ

نماز کیلئے وضو شرط ہے اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی (بخاری، مسلم) وضو کرنے کا مسنون طریقہ یہ ہے۔

پہلے وضو، کی نیت کریں اور بسم اللہ پڑھیں، پھر پاک پانی سے دونوں ہاتھ کلائیوں تک تین بار دھوئیں اور انگلیوں کا خلال کریں اگر انگوٹھی پہنی ہو تو اس کو ہلالیں، پھر ایک چلو پانی لے کر آدھے سے کلی کریں اور آدھا ناک میں ڈالیں، اس طرح تین مرتبہ کریں، اور بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑیں (کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے لئے الگ الگ تین تین مرتبہ پانی لینا بھی جائز ہے) پھر دائیں ہاتھ میں پانی لیکر دونوں ہاتھوں سے تین مرتبہ پورا چہرہ دھوئیں۔ (بخاری) اور آخری چلو پانی ٹھوڑی کے اندر ڈال کر داڑھی کا خلال کریں (ابوداؤد) پھر دایاں ہاتھ کہنی سمیت تین مرتبہ دھوئیں پھر بایاں ہاتھ کہنی سمیت تین مرتبہ دھوئیں۔ (ترمذی)

اس کے بعد دائیں ہاتھ میں پانی لے کر دونوں ہاتھ تر کر کے

Scanned with CamScanner

پورے سر کا مسح ایک بار اس طرح کریں کہ دونوں ہاتھ سر کے اگلے حصہ پر رکھ کر پیچھے گدّی تک لیجائیں پھر اگلے حصہ تک ہاتھوں کو واپس لائیں (بخاری، مسلم) پھر اسی مسح کی تری سے کانوں کا مسح اس طرح کریں کہ شہادت کی دونوں انگلیاں، دونوں کانوں کے سوراخوں میں ڈالیں اور دونوں انگوٹھے دونوں کانوں کی پشت پر رکھ کر نیچے سے اوپر لائیں۔ (احمد، ابوداؤد)

تنبیہ:۔ کانوں کے مسح کیلئے نیا پانی لینا اور گردن کا مسح کرنا ثابت نہیں ہے۔ اس کے بعد دایاں پاؤں پھر بایاں پاؤں ٹخنوں سمیت تین تین مرتبہ دھوئیں (بخاری) اور پاؤں کی انگلیوں میں بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے خلال کریں۔ (احمد، ترمذی) وضوء پورا ہوگیا اس کے بعد دعا پڑھیں۔

تنبیہ:۔ وضوء کے اعضاء کو ایک یا دو بار دھونا بھی جائز ہے لیکن تین بار دھونا افضل ہے۔

موزوں پر مسح

اگر وضو کر کے موزے پہنے گئے ہوں تو پھر وضو کرتے وقت

پاؤں دھونے کے بجائے مقیم ایک دن و رات اور مسافر تین دن و رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے (مسلم)

موزوں پر مسح کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں پانی سے تر کر کے دائیں اور بائیں پاؤں کی انگلیوں کے اوپر رکھکر ٹخنوں کے اوپر تک ایک بار کھینچ لیجائیں، بس، مسح صرف پاؤں کے اوپری حصہ پر کرنا چاہیئے نیچے نہیں۔ (ترمذی)

پٹی پر مسح

اگر جسم کے کسی حصہ پر زخم ہو یا پٹی بندھی ہو اور اس پر پانی لگنے سے نقصان پہونچتا ہو تو غسل یا وضو کرتے وقت داہنا ہاتھ پانی سے تر کر کے اس زخم یا پٹی پر پھیر لیں۔ (ابوداؤد)

تیمم اور اس کا طریقہ

غسل یا وضو کے لئے پانی نہ ملے یا اس کے استعمال سے معذوری ہو تو پاک مٹی سے تیمم کریں، لیکن جب بھی پانی مل جائے یا معذوری دور ہوجائے تو فوراً غسل یا وضو کر لینا ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ طہارت کی نیت کر کے بسم اللہ پڑھیں۔ اور دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر ایک بار مار کر ان کو پھونکیں، پھر دونوں ہاتھ پورے چہرے پر پھیریں، پھر دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے پر پہنچوں سمیت پھیریں۔ پہلے دائیں پر پھر بائیں پر (بخاری) تیمم پورا ہو گیا۔

تنبیہ: تین بار مٹی پر ہاتھوں کو مارنا اور تین بار چہرے اور ہاتھوں پر کہنیوں تک مسح کرنا ثابت نہیں ہے۔

وضو اور تیمم کے بعد کی دعا

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (مسلم)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (ترمذی)

اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں بنا دے اور خوب پاک صاف رہنے والوں میں کر دے۔

جن چیزوں سے وضو اور تیمم ٹوٹ جاتے ہیں

۱۔ ہمبستری سے۔ (النساء)

۲۔ احتلام سے، (ترمذی)

۳۔ منی یا مذی یا ودی خارج ہونے سے (بخاری وغیرہ)

۴۔ بغیر کپڑا کے شرمگاہ چھونے سے، (ترمذی)

۵۔ حیض سے۔ (بخاری وغیرہ)

۶۔ نفاس سے۔ (بخاری وغیرہ)

۷۔ استحاضہ سے۔ (بخاری وغیرہ)

۸۔ پیشاب، پاخانہ اور ہوا نکلنے سے، (بخاری، مسلم)

۹۔ پیشاب اور پاخانہ کے راستوں سے کوئی بھی چیز نکلنے سے (بخاری، مسلم)

۱۰۔ گہری نیند سو جانے سے۔ (ابو داؤد)

۱۱۔ نشہ اور بیہوشی سے۔ (ترمذی، ابو داؤد)

۱۲۔ پانی مل جانے اور عذر ختم ہو جانے سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

Scanned with CamScanner

مسجد میں داخل ہونیکی دعاء

مسجد میں داخل ہونے کے وقت پہلے دایاں پیر رکھیں اور یہ دعاء پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (مسلم)

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے

مسجد سے نکلنے کی دعاء

مسجد سے نکلتے وقت پہلے بایاں پیر نکالیں اور یہ دعاء پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (مسلم)

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

اذان اور اقامت کا بیان

اذان اسلام کا ایک عظیم شعار (نشان) ہے، مسجد ہو یا میدان جہاں تک ممکن ہو ہر فرض نماز کے وقت اذان دینے کا اہتمام کرنا چاہیئے اس کا طریقہ یہ ہے کہ اذان دینے والا باوضوء قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اور شہادت کی انگلیاں کانوں کے سوراخوں میں ڈال کر بلند آواز

سے ٹھہر ٹھہر کر یہ کلمات کہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

اس کے بعد ترجیع یعنی پست آواز سے یہ کہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

پھر انہیں کلموں اور بعد والے تمام کلموں کو بلند آواز سے کہے

شہادت کے چاروں کلموں کے بعد دائیں طرف گردن موڑتے ہوئے کہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ

آؤ نماز کے لئے آؤ نماز کے لئے

پھر بائیں طرف گردن موڑتے ہوئے کہے۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

آؤ کامیابی کے لئے آؤ کامیابی کے لئے

Scanned with CamScanner

پھر قبلہ رخ ہو کر کہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے　اللہ سب سے بڑا ہے　اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد دو بار یہ کلمہ بھی کہے

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ　اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے　نماز نیند سے بہتر ہے

اذان کا جواب

اذان سننے والے کو چاہیئے کہ کلمات اذان کا جواب دے مثلاً جب مؤذن کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ تو سننے والا بھی کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اسی طرح آخر تک البتہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے (مسلم، ابوداؤد)

اذان کے بعد کی دعاء

اذان ختم ہونے پر پہلے درود شریف پڑھیں جو یہ ہے (مسلم)

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

اے اللہ! رحمت نازل کر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد کی آل پر

صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاہِیْمَ

جیسی رحمت تو نے نازل کی ہے ابراہیم پر اور ابراہیم کی اولاد پر بیشک تو

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰہُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

تعریف والا بزرگی والا ہے، اے اللہ تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَ

اور محمد کی آل پر برکت نازل کر جیسی تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر برکت نازل

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

کی ہے، بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد یہ دعاء پڑھیں۔

اَللّٰہُمَّ رَبَّ ہٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ

اے اللہ! اس پوری دعاء اور کھڑی ہونے والی نماز کے پروردگار،

الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور بزرگی عطا فرما، اور ان کو

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ (بخاری)

اور ان کو مقام محمود میں بھیج جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

اقامت (تکبیر)

ہر فرض نماز کھڑی ہونے کے وقت اقامت کہنی چاہیئے جو اذان کہے اسی کو اقامت بھی کہنے کا حق ہے، اذان کی بہ نسبت اقامت جلد جلد اور ذرا پست آواز سے کہنی چاہیئے۔

اقامت کے کلمات یہ ہیں:۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے

اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ،

سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَا

آؤ نماز کے لئے، آؤ کامیابی کے لئے، تحقیق نماز

مَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

کھڑی ہو گئی تحقیق نماز کھڑی ہو گئی

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اقامت کا جواب

اذان کی طرح اقامت کا بھی جواب دیں، اقامت کہنے والا جو جو کلمات کہتا جائے ان کو دُہراتے جائیں۔

تنبیہ:۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کے جواب میں "اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا" کہنا ثابت نہیں ہے، اس لئے اس کے جواب میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ہی کہنا چاہیئے۔

نماز کا بیان

نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے جو ہر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے، اور اس کو قصداً چھوڑ دینا کفر ہے۔ (بخاری مسلم)

قرآن و حدیث میں نماز پڑھنے کی سخت تاکید کی گئی ہے، یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے والدین کو ہدایت فرمائی

ہے کہ اپنی اولاد کو سات برس کی عمر ہی سے نماز کی تعلیم و تربیت دینے کی کوشش کریں۔ اگر دس برس کے ہو کر نماز نہ پڑھیں تو ان کو مار پیٹ کر نماز کا پابند بنائیں۔ (ابوداؤد)

فرض نمازوں کی تعداد

دن اور رات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں۔

فجر — ظہر — عصر — مغرب — عشاء

فجر صبح کی، ظہر اور عصر دن کی، مغرب اور عشاء رات کی نمازیں ہیں۔

نماز کی رکعتوں کی تعداد

پانچوں نمازوں میں فرض اور سنت کی رکعتیں اس طرح ہیں:

۱— فجر میں: پہلے سنت دو رکعت، پھر فرض دو رکعت۔

۲— ظہر میں: پہلے سنت چار یا دو رکعت، پھر فرض چار رکعت پھر سنت دو رکعت۔

۳— عصر میں: فرض چار رکعت۔

۴— مغرب میں: فرض تین رکعت، پھر سنت دو رکعت۔

۵— عشاء میں: فرض چار رکعت، پھر سنت دو رکعت، پھر وتر ایک یا تین رکعت۔

پانچوں نمازوں میں فرض کی کل رکعتوں کی تعداد سترہ (۱۷) رکعات، سنتوں کی تعداد بارہ (۱۲) رکعات اور وتر ایک یا تین رکعت، ان بارہ رکعت سنتوں اور وتر کے پڑھنے کی بہت تاکید ہے، ان کے علاوہ نماز عصر، مغرب اور عشاء سے پہلے بھی دو دو رکعت غیر تاکیدی سنت ہے۔

نماز کے اوقات

نمازِ فجر: صبح صادق سے آفتاب نکلنے تک

ظہر: آفتاب ڈھلنے سے لیکر ہر چیز کا سایہ اس کے اصلی سایہ کے علاوہ ایک مثل ہونے تک۔

عصر: ایک مثل سایہ ہونے سے لیکر غروب آفتاب تک۔

مغرب: غروب آفتاب سے افق کی سُرخی ختم ہونے تک۔

عشاء: افق کی سُرخی ختم ہونے سے آدھی رات تک اور بحالتِ مجبوری طلوع فجر تک۔ (بخاری، مسلم)

Scanned with CamScanner

ان اوقات میں نماز پڑھنی منع ہے

١۔۔۔ سورج نکلتے وقت۔

٢۔۔۔ ٹھیک دوپہر کے وقت آفتاب ڈھلنے سے پہلے۔

٣۔۔۔ سورج ڈوبتے وقت۔ (بخاری، مسلم)

تنبیہ: جمعہ کے دن دوپہر کے وقت نفل نماز پڑھنی جائز ہے۔

نماز کے چند ضروری مسائل

١۔۔۔ ہر نماز کے لئے قبلہ رخ ہونا واجب ہے۔ (البقرہ)

٢۔۔۔ سواری پر فرض نماز قبلہ رُخ ہو کر پڑھنی ممکن نہ ہو تو سواری سے اتر کر پڑھیں، البتہ نفل نماز سواری پر جس طرح ممکن ہو پڑھنی جائز ہے۔ (بخاری، مسلم)

٣۔۔۔ اگر کہیں قبلہ کی صحیح سمت کا پتہ نہ چل سکے تو غور و فکر کے ذریعہ صحیح سمت کا اندازہ کر کے نماز پڑھ لیں۔ اگر بعد میں غلط سمت ثابت ہو تب بھی نماز صحیح ہو جائے گی۔ (ترمذی)

٤۔۔۔ فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنی واجب ہے اور تنہا پڑھنے

سے ستائیس درجہ افضل ہے۔

٥۔۔۔ نماز پڑھنے والے صرف دو ہوں تو جماعت اس طرح کریں کہ مقتدی دائیں اور امام بائیں جانب برابری میں مل کر کھڑے ہوں بعد میں کوئی تیسرا آئے تو امام کے بائیں نہ کھڑا ہو بلکہ امام کو آگے کر کے یا مقتدی کو پیچھے کھینچ کر اس کے ساتھ شامل ہو جائے (بخاری)

٦۔۔۔ بچوں کی صف بڑوں کے پیچھے اور عورتوں کی بچوں سے بھی پیچھے ہونی چاہیئے۔ (احمد)

٧۔۔۔ عورت کا پورا جسم چھپا رہنا چاہیئے۔ (بخاری، مسلم)

٨۔۔۔ عورتیں اپنی جماعت اس طرح قائم کر سکتی ہیں کہ جو عورت امام ہو وہ مرد کی طرح صف سے آگے نہ کھڑی ہو بلکہ صف کے بیچ میں عورتوں کے برابر کھڑی ہو۔ (فقہ السنہ)

٩۔۔۔ مرد اور عورت کی نماز کا طریقہ ایک ہی ہے۔

١٠۔۔۔ مرد کے لئے گھٹنوں سے کندھوں تک بدن چھپا رہنا چاہیئے۔ (بخاری، مسلم)

١١۔۔۔ نماز شروع کرنے سے پہلے سجدہ کی جگہ کے قریب چھڑی، لکڑی یا کوئی نمایاں چیز بطور سترہ رکھ لیں، یا دیوار، ستون،

درخت اور کسی اونچی جگہ کے پیچھے نماز پڑھیں تو سترہ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (بخاری، ابوداؤد) سترہ کے لئے خط کھینچنا ثابت نہیں ہے۔

۱۲ــ امام کا سترہ تمام مقتدیوں کیلئے کافی ہے۔ (بخاری)

۱۳ــ صفیں بالکل سیدھی بنائیں اور آپس میں کندھے سے کندھا اور قدم سے قدم اس طرح ملائیں کہ صف کے درمیان خالی جگہ نہ رہے۔ (بخاری، ابوداؤد)

نماز کا مسنون طریقہ

نماز کے لئے قبلہ رُخ سیدھے کھڑے ہو جائیں اور جو نماز پڑھنی ہو دل میں اس کی نیت کریں، پھر اللہ اکبر (تکبیر تحریمہ) کہتے ہوئے رفع یدین کریں، رفع یدین کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ کندھوں تک یا کانوں کی لو تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیاں قبلہ رُخ اور انگلیاں سیدھی ہوں، ان کے درمیان نہ زیادہ کشادگی ہو اور نہ آپس میں ملی ہوں، رفع یدین کرکے دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت اور کلائی پر رکھ کر سینے پر باندھیں، سر جھکائے

اور نگاہ سجدہ کی جگہ کئے ہوئے چپکے چپکے دعاء استفتاح (ثناء) پڑھیں۔

دعاء ثناء

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا
اے اللہ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان ایسی دوری کردے
بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي
جیسی دوری تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان رکھی ہے، اے اللہ
مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ
مجھے گناہوں سے اس طرح پاک صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل
الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ
سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ میری خطاؤں کو پانی، برف
وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (بخاری، مسلم)
اور اولے سے دھو دے۔

یا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
اے اللہ ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں

Scanned with CamScanner

وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ (نسائی)

بڑا بابرکت ہے تیرا نام اور بڑی اونچی ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

ثناء کے بعد پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بہت ہی رحم کرنیوالا ہے۔

اب سورہ فاتحہ پڑھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو ساری کائنات کا رب ہے بڑا مہربان بہت ہی رحم کرنیوالا ہے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

روز جزاء کا مالک ہے، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے

نَسْتَعِيْنُ ۭ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ

مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا، ان لوگوں کا راستہ

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

جن پر تو نے انعام کیا ہے، جن پر

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ع

غضب نہیں نازل ہوا اور نہ گمراہ ہوئے۔

جہری نماز میں وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ کے بعد امام اور مقتدی آواز کھینچ کر بلند آواز سے آمِیْن کہیں (بخاری، مسلم) اور سری نماز میں چپکے سے کہیں۔

تنبیہ:۔ (الف) سورہ فاتحہ نماز کا رکن ہے، اس لئے امام، مقتدی اور منفرد ہر ایک کیلئے فرض، سنت اور نفل کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنی فرض ہے، اس کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی،

(بخاری، مسلم)

(ب) جہری نماز میں مقتدی صرف سورہ فاتحہ چپکے سے پڑھنے پر اکتفا کرے، کوئی دوسری سورہ نہ پڑھے، البتہ سری نماز میں سورہ فاتحہ کے ساتھ دوسری سورہ بھی پڑھے۔ (ابن ماجہ)

(ج) سورہ فاتحہ ختم کر کے ذرا دم لے کر دوسری سورہ مثلاً سورہ اخلاص پڑھیں۔

(د) ظہر اور عصر سری نمازیں ہیں، ان دونوں میں امام، منفرد اور مقتدی سورہ فاتحہ اور دوسری سورہ چپکے سے پڑھیں، مغرب

عشاء اور فجر جہری نمازیں ہیں، ان کی پہلی دونوں رکعتوں میں امام بلند آواز سے سورہ فاتحہ اور دوسری سورہ پڑھے، اور مقتدی صرف سورہ فاتحہ چپکے سے پڑھ کر خاموش ہو جائیں اور امام کی قراءت سنیں، تیسری اور چوتھی رکعت میں امام بھی چپکے سے قراءت کرے۔

سورۂ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ

کہدو! وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اس کی برابری کا ہے۔

قراءت ختم کر کے رکوع کیلئے جھکیں، (ابوداؤد)

رکوع کے آداب

(الف) قراءت کے بعد شروع میں بتائے گئے طریقہ کے مطابق رفع یدین کریں اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے رکوع کیلئے

جھکیں، (بخاری، مسلم)

(ب) رکوع میں دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں پر مضبوطی سے رکھیں اور انگلیاں گھٹنوں پر کشادہ رکھیں، (بخاری، ابن خزیمہ)

(ج) سر، پیٹھ اور کمر ایک سیدھ میں رکھیں (ابوداؤد، بیہقی)

(د) دونوں ہاتھ بازوؤں اور کہنیوں سمیت سیدھے اور پہلو سے الگ رکھیں، (ترمذی)

(ھ) رکوع میں اطمینان کے ساتھ ٹھہر کر دعا پڑھیں ورنہ نماز صحیح نہ ہوگی۔ (ابوداؤد، بخاری)

رکوع کی دعاء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ

اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف

اغْفِرْ لِيْ (بخاری، مسلم)

کرتے ہیں اے اللہ تو مجھے بخشدے) یا کم از کم تین بار یہ پڑھیں۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ۔ (احمد، ابوداؤد)

ہم پاکی بیان کرتے ہیں اپنے عظمت والے رب کی۔

پھر قومہ کریں یعنی رکوع سے اٹھتے ہوئے۔ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ (اللہ نے اس بندے کی سن لی جس نے اسکی حمد کی) کہیں اور رفع یدین کریں اور سیدھے اطمینان سے کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھیں۔ (بخاری، مسلم)

قومہ کی دعاء

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ (بخاری)

اے ہمارے رب! اور تیرے ہی لئے تعریف ہے بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت تعریف۔

تنبیہ:۔ رکوع اور قومہ کی مقدار تقریباً برابر ہونی چاہیئے (بخاری، مسلم)

سجدہ کے آداب

(الف) قومہ کے بعد اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ کے لئے جھکیں۔ (بخاری، مسلم)

(ب) سجدہ کرتے وقت زمین پر پہلے دونوں ہاتھوں پھر گھٹنوں

پھر پیشانی اور ناک کو رکھیں، (ابن خزیمہ، ابوداؤد) اس طرح سجدہ میں سات اعضاء کا زمین پر رکھنا ضروری ہے۔

۱—۲، دونوں ہتھیلیاں۔ ۳، ۴— دونوں پیر کے پنجے، ۵، ۶ دونوں گھٹنے، ۷— پیشانی ناک کے ساتھ۔ (بخاری، مسلم)

(ج) سجدہ میں دونوں ہتھیلیاں زمین پر پھیلا کر کندھوں یا کانوں کے برابر اس طرح رکھیں کہ انگلیاں آپس میں ملی ہوئی قبلہ رُخ ہوں، (ابوداؤد، حاکم وغیرہ)

(د) دونوں پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف موڑے ہوئے دونوں قدموں کو کھڑا رکھیں (بخاری، بیہقی)

(ھ) کہنیاں زمین سے اونچی پہلو پیٹ اور ران سے الگ رہیں اور پیٹ کو رانوں سے اور سُرین کو ایڑیوں سے الگ اونچی رکھیں۔ (بخاری، ابوداؤد)

سجدہ کی دعا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي (بخاری، مسلم)

اے اللہ! اے ہمارے رب ہم تیری پاکی اور تعریف بیان کرتے ہیں اے اللہ تو مجھے بخش دے۔

Scanned with CamScanner

یا کم از کم تین بار یہ پڑھیں۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی، (احمد، ابوداؤد)

میں پاکی بیان کرتا ہوں اپنے بہت بلند رب کی۔

جلسہ بین السجدتین

اطمینان سے سجدہ کر کے اللہ اکبر کہتے ہوئے سر اٹھائیں اور بایاں پیر بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں پیر اس طرح کھڑا رکھیں کہ انگلیاں قبلہ رُخ ہوں، اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر اس طرح رکھیں کہ انگلیاں قبلہ رُخ اور گھٹنے کے قریب ہوں۔ (نسائی)

اس طرح بیٹھنے کو جلسہ بین السجدتین (دو سجدوں کے درمیان کی بیٹھک) کہتے ہیں، خوب اطمینان سے بیٹھ کر یہ دعا پڑھیں۔

جلسہ بین السجدتین کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

اے اللہ تو مجھکو بخشدے، مجھ پر رحم کر، میرا نقصان پورا کر، میرا مرتبہ بلند کر۔

وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ، (ابوداؤد، ترمذی)

مجھے سیدھی راہ دکھا، مجھکو عافیت دے اور روزی عطا کر۔

تنبیہ:۔ اس بیٹھنے اور سجدہ میں ٹھہرنے کی مقدار تقریباً برابر ہونی چاہیئے۔ (بخاری، مسلم)

پھر دوسرے سجدہ کیلئے جھکتے ہوئے اللہ اکبر کہیں۔ (بخاری، مسلم)

پہلے سجدہ کی طرح دوسرا سجدہ پورا کر کے اٹھتے ہوئے اللہ اکبر کہیں۔ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کی طرح تھوڑا سا بیٹھیں، اس بیٹھنے کو جلسہ استراحت کہتے ہیں۔ (بخاری) یہاں تک پہلی رکعت پوری ہو گئی۔

جلسہ استراحت کے بعد دونوں ہاتھ زمین پر ٹیکتے ہوئے پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ زمین سے اٹھائیں اور دوسری رکعت کے لئے اللہ اکبر اور رفع یدین کے بغیر سیدھے کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ لیں، دعاء ثناء نہ پڑھیں، صرف تعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر قرات شروع کریں۔ اور پہلی رکعت کی طرح سب کچھ کریں۔ (بخاری، مسلم)

Scanned with CamScanner

تشہّد (قعدۂ اولی)

تین اور چار رکعت والی نماز میں دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ سے اٹھ کر دو سجدوں کے درمیان میں بیٹھنے کی طرح بیٹھ جائیں اور دائیں ہتھیلی دائیں ران پر یا گھٹنے پر اور بائیں ہتھیلی بائیں ران پر یا گھٹنے پر رکھ کر دائیں ہاتھ کے کنارے کی تین انگلیاں موڑ لیں اور انگوٹھا بیچ والی انگلی پر رکھیں یا دونوں کے سرے ملا کر حلقہ بنائیں اور شہادت کی انگلی سے قبلہ کی طرف اشارہ کریں، نگاہ اسی انگلی پر کئے ہوئے تشہد کی دعا پڑھیں۔ (مسلم، ابوداؤد)

تشہّد کی دعا

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبَاتُ

زبانی، بدنی اور مالی تمام عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اے نبی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

نازل ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو

الصَّالِحِیْنَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اور میں گواہی دیتا

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ (بخاری، مسلم)

اس کو تشہد اول یا قعدۂ اولی کہتے ہیں۔ اب تیسری رکعت کے لئے ہاتھوں کو زمین پر ٹیک کر کھڑے ہوتے ہوئے اللہ اکبر کہیں اور رفع یدین کریں پھر ہاتھ باندھ کر قرأت کریں۔

تیسری اور چوتھی رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنے پر اکتفا کریں یا سورہ فاتحہ کے ساتھ دوسری سورہ یا آیتیں پڑھیں۔ یہ دونوں طرح ثابت ہے۔ (احمد، مسلم)

تیسری رکعت میں دوسرے سجدہ سے اٹھ کر جلسہ استراحت کر کے چوتھی رکعت کے لئے ہاتھوں کو زمین پر ٹیکتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور رفع یدین کے بغیر کھڑے ہو جائیں اور ہاتھ باندھ کر تیسری رکعت کی طرح چوتھی بھی پوری کر کے آخری قعدہ کریں۔

آخری قعدہ

ہر نماز کے آخری قعدہ میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دایاں پاؤں قبلہ رُخ کھڑا کریں اور بایاں پاؤں دائیں ران اور پنڈلی کے نیچے کر کے ران اور سرین زمین پر رکھ کر بیٹھ جائیں۔ اس طرح بیٹھنے کا نام تورّک ہے ، (ابوداؤد، بیہقی) قعدہ اولیٰ کی طرح آخری قعدہ میں بھی التحیات پڑھیں اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کریں، التحیات کے بعد درود شریف اور اس کے بعد کی دعائیں پڑھیں۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل کر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد کی آل پر جیسی

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

رحمت تو نے نازل کی ہے ابراہیم پر اور ابراھیم کی آل پر

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

بیشک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ برکت نازل کر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی

جیسی برکت تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر نازل کی ہے

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (بخاری، مسلم)

بیشک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ

اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ

اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں گناہ اور قرض سے ۔ (بخاری، مسلم)

Scanned with CamScanner

٢

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا

اے اللہ! بیشک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے، اور تیرے سوا

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً

گنا ہوں کو کوئی بخشنے والا نہیں، پس تو میری ایسی بخشش فرما

مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ

جو تیرے فضل خاص سے ہو، اور مجھ پر رحم فرما، بیشک تو ہی بخشنے

الرَّحِیْمُ۔ (بخاری، مسلم)

والا رحم کرنے والا ہے۔

سلام

درود و دعا پڑھنے کے بعد دائیں جانب رُخ کرتے ہوئے کہیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

تم سب پر سلام اور اللہ کی رحمت ہو

پھر بائیں جانب رُخ کرتے ہوئے کہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ (ابوداؤد، ترمذی) نماز ختم ہوگئی۔

سلام کے بعد کی دعائیں اور اذکار

سلام پھیرنے کے بعد امام اور مقتدی بلند آواز سے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں اور تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہیں (مسلم) پھر یہ دعائیں اور اذکار پڑھیں۔

١

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ! تو سراپا سلامت ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے

تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ (مسلم)

تو برکت والا ہے اے عظمت و بزرگی والے۔

٢

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

میرے رب! میری مدد فرما اپنے ذکر اور اپنے شکر پر

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ (ابوداؤد، نسائی)

اور اچھی طرح اپنی عبادت کرنے پر

۳

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

اے اللہ! جو کچھ تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو چیز تو روک دے

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (بخاری، مسلم)

اسکو کوئی دینے والا نہیں، اور دولت والے کو اسکی دولت تیرے مقابلہ میں نفع نہیں دیگی۔

۴

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہت ہے اور اسی کیلئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

گناہ سے باز رہنے کی طاقت اور نیکی کی قوت اللہ کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے

النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ۔

اسی کی ساری نعمتیں ہیں اور اسی کیلئے بزرگی ہے اور اسی کیلئے ساری اچھی تعریفیں ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، ہم خالص اسی کی بندگی کرتے ہیں۔

وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ (مسلم)

اگرچہ یہ بات کافروں کو بری معلوم ہو۔

آیۃ الکرسی

اعوذ باللہ و بسم اللہ پڑھکر آیۃ الکرسی پڑھیں

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہر چیز کو قائم رکھنے

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند، آسمانوں اور زمین کی ساری چیزیں

الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا

اسی کی ہیں، کون ہے جو اس کے پاس کسی کی سفارش کرے بغیر

بِإِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اس کی اجازت کے، وہ جانتا ہے جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَاءَ

پیچھے ہے، اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا

مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی (علم) تمام آسمان و زمین کو گھیرے ہوئے

يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ (البقرہ)

ہے اور ان کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں، اور وہ بلند عظمت والا ہے۔

اس کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اور ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔ (مسلم، ابوداؤد)

نماز وتر

وتر رات کی آخری نماز ہے، اس کا وقت نماز عشاء کے بعد سے صبح صادق طلوع ہونے تک ہے۔ (بخاری، مسلم)

وتر کی نماز ایک رکعت یا تین رکعت ایک قعدہ کے ساتھ پڑھیں، پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سَبِّحِ اسْمَ

رَبِّكَ الْأَعْلَى، دوسری رکعت میں سورہ اَلْكَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں سورہ اَلْإِخْلَاص پڑھنی مسنون ہے۔

(ابوداؤد، ترمذی)

وتر کی آخری رکعت میں رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد ہاتھ اٹھا کر یا بغیر ہاتھ اٹھائے دعاءِ قنوت پڑھیں، دعاءِ قنوت کیلئے رفع الیدین اور تکبیر ثابت نہیں ہیں۔

دعاءِ قنوت

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ

اے اللہ! مجھے سیدھی راہ دکھا ان لوگوں میں جن کو تو نے سیدھی راہ دکھائی اور

عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ

مجھے عافیت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت دی، اور میرا امدادگار ہو جا

فِيْمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ

ان لوگوں میں جن کا تو مددگار ہوا، اور میرے لئے برکت دے ان چیزوں میں جو تو نے

فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ،

عطا کیں، اور ان چیزوں کی برائی سے مجھ کو محفوظ رکھ جس کا تو نے حکم کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

وَاِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ

کیونکہ بیشک تو حکم کرتا ہے اور تجھ پر حکم نہیں کیا جاتا، اور بیشک جسکا تو دوست ہو گیا وہ

مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

وہ ذلیل نہیں ہوتا، اور جس کو تو دشمن رکھے وہ عزت نہیں پاتا، ہمارے پروردگار تو برکت والا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ، (ترمذی وغیرہ)

اور بلندی والا ہے، اور اللہ، نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت نازل کرے۔

نمازِ وتر کے بعد کی دعا

وتر کا سلام پھیرنے کے بعد تین بار یہ دعا پڑھیں۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔

ہم اس بادشاہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو ہر عیب سے بری ہے

تیسری بار آواز بلند کرتے ہوئے اس کو کھینچ کر پڑھیں (ابوداؤد)

قنوت نازلہ

جنگ اور دشمن کے غلبہ یا مسلمانوں پر کوئی آفت نازل ہونے کے وقت فجر کی آخری رکعت میں اور حسب ضرورت پانچوں فرض

نمازوں کی آخری رکعت میں دعا پڑھنی ثابت ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ آخری رکعت میں رکوع کے بعد قومہ کی دعا پڑھ کر دونوں ہاتھ اٹھائیں۔ امام بلند آواز سے دعا پڑھے اور مقتدی حضرات آمین کہیں، اس دعا کو قنوت نازلہ کہتے ہیں، اس میں کوئی دعا متعین نہیں ہے، حالات کے مناسب دعا پڑھنی چاہیئے۔ البتہ قنوت نازلہ کو قنوت وتر سے شروع کرنا بہتر ہے۔

تنبیہ:۔ قنوت نازلہ صرف خوف دشمن اور آفت مصیبت کے دنوں میں پڑھیں ہمیشہ نہ پڑھیں۔

مسافر کی نماز

مسافر کو نماز میں چند سہولتیں دی گئیں ہیں، مثلاً:

۱۔ چار رکعت والی نمازوں (ظہر، عصر، عشاء) کو دو دو رکعت پڑھے اس کو قصر کہتے ہیں، فجر اور مغرب میں قصر نہیں ہے۔

۲۔ دو وقت کی نماز جیسے ظہر اور عصر، پھر مغرب اور عشا، ایک ساتھ پڑھنی جائز ہے۔

۳۔ سنت اور نفل نمازیں معاف ہیں، البتہ فجر کی سنت اور وتر

پڑھنے کی تاکید ہے۔ (بخاری، مسلم)

بیمار اور معذور کی نماز

اگر کوئی شخص بیمار یا معذور ہو کہ کھڑا ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھے، اور سجدہ زمین پر نہ کر سکے تو بقدر طاقت سجدہ کیلئے رکوع سے زیادہ جھکے۔

اگر بیٹھ کر بھی نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو دائیں پہلو پر لیٹ کر یا جس طرح ممکن ہو قبلہ رُخ ہو کر اشارے سے نماز پڑھے

(بخاری، ابوداؤد)

جمعہ کا بیان

۱۔ جمعہ کے دن نمازِ ظہر کے بدلے جمعہ کی نماز پڑھنی فرض ہے۔

مسافروں، بیماروں اور عورتوں پر جمعہ فرض نہیں ہے، لیکن اگر وہ جمعہ میں حاضر ہو جائیں تو بہتر ورنہ ظہر کی نماز چار رکعت ادا کریں۔ (ابوداؤد)

۲۔ شہر اور دیہات ہر جگہ جمعہ فرض ہے (بخاری، ابوداؤد)

۳۔ جمعہ کا وقت ظہر کا وقت ہے، (بخاری)

۴۔ جمعہ کی نماز سے پہلے خطبہ واجب ہے، (ابوداؤد)

۵۔ خطبے سے پہلے جتنی سنتیں پڑھ سکیں پڑھیں، (بخاری)

۶۔ جمعہ کے لئے خطبہ شروع ہونے سے پہلے جانا چاہئیے، اگر کوئی شخص خطبہ شروع ہونے پر مسجد میں پہونچے تو اس کو چاہئیے کہ ہلکی سی دو رکعت پڑھ کر بیٹھ جائے اور خطبہ سنے،

(بخاری، مسلم)

۷۔ خطبہ ہوتے وقت بولنا یا بولنے والے کو چپ کرانا سخت منع ہے۔ (بخاری، مسلم)

۸۔ جمعہ میں دو خطبے مشروع ہیں۔ امام پہلا خطبہ ختم کر کے تھوڑا بیٹھ جائے پھر کھڑا ہو کر دوسرا خطبہ دے، (مسلم، ابوداؤد)

جمعہ کی نماز

جمعہ کی نماز دو رکعت فرض ہے، اس میں قراءت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ امام بلند آواز سے سورہ فاتحہ پڑھ کر پہلی رکعت

Scanned with CamScanner

میں سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ منافقون یا سورہ غاشیہ پڑھے یا پہلی رکعت میں سورہ اعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورہ غاشیہ پڑھے۔ (مسلم، ابوداؤد) مقتدی صرف سورہ فاتحہ چپکے سے پڑھے۔

نماز جمعہ کے بعد چار یا دو رکعت سنت پڑھنی موکّد ہے۔

(مسلم، ترمذی)

عیدین کی نماز

- عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز سنت مؤکدہ ہے (مسلم، ترمذی)
- عیدین کی نماز آبادی سے باہر کھلے میدان میں ادا کرنا افضل ہے۔ (ابوداؤد)
- عیدین کی نماز صبح سویرے جب سورج تھوڑا بلند ہو جائے پڑھنی افضل ہے۔ (ابوداؤد)
- عیدین کی نماز پہلے اور خطبہ بعد میں ہوگا۔ (بخاری، مسلم)
- نماز عیدین کے لئے اذان اور اقامت نہیں ہے۔ (بخاری، مسلم)
- عیدگاہ پیدل چل کر ایک راستہ سے جانا اور دوسرے

راستہ سے آنا مستحب ہے۔ (بخاری، ترمذی)

- عیدگاہ جاتے ہوئے راستے میں اور عیدگاہ میں نماز شروع ہونے تک بلند آواز سے تکبیر پکارتے رہنا چاہیئے۔

تکبیر کے کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی

الْحَمْدُ۔

کیلئے سب تعریفیں ہیں۔

نماز عیدین کا طریقہ

عیدین کی نماز دو رکعت ہے، اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہہ کر سینہ پر ہاتھ باندھ لیں اور دعاء ثناء پڑھ کر امام بلند آواز سے اور مقتدی آہستہ سے سات مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں پھر تعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر قراءت

Scanned with CamScanner

کریں۔ پہلی رکعت پوری کر کے جب دوسری رکعت کے لئے
کھڑے ہوں تو قرات سے پہلے پانچ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہہ کر قرات کریں۔ (احمد، ابوداؤد)

مقتدی حضرات صرف سورہ فاتحہ آہستہ آہستہ پڑھیں اور امام
بلند آواز سے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ ق پڑھے اور
دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورۃ القمر، یا پہلی میں سورۃ الاعلیٰ
اور دوسری میں سورۃ الغاشیہ پڑھے، (مسلم، ابوداؤد)

عیدین کی نماز سے پہلے اور بعد کوئی سنت منقول نہیں ہے۔

سجدۂ سہو کا بیان

سجدۂ سہو اس کو کہتے ہیں کہ نماز میں بھول چوک یا رکعتوں کی
تعداد میں شک ہو جائے تو آخری قعدہ میں سلام پھیرنے سے
پہلے دو سجدے کئے جائیں۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔

(الف) دو تشہد والی نماز میں دو رکعت پر تشہد کے لئے
بیٹھنے کے بجائے کھڑے ہو جائیں تو سلام پھیرنے سے پہلے
سجدۂ سہو کریں۔

(ب) پہلی یا تیسری رکعت پڑھ کر التحیات پڑھنی شروع
کر دیں یا دیر تک بیٹھے رہ جائیں تو سجدۂ سہو کریں۔

(ج) نماز کی رکعتوں میں شک ہو جائے مثلاً تین رکعت
پڑھی یا چار، تو تین رکعتوں کو یقینی مان کر باقی رکعت پوری کر کے
سجدۂ سہو کریں۔

(د) نماز کی تمام رکعتیں پڑھنے سے پہلے ہی بھول کر سلام
پھیر دیں تو باقی رکعتیں پوری پڑھ کر سجدۂ سہو کریں۔

(ھ) اگر بھول کر زیادہ رکعت پڑھ لی ہے تو صرف سجدۂ سہو کریں۔

سجدۂ تلاوت

قرآن کریم میں پندرہ آیتیں ایسی ہیں جنھیں نماز یا غیر نماز میں
پڑھا یا سُنا جائے تو اللہ اکبر کہتے ہوئے ایک سجدہ کرنا چاہئیے
اور سجدہ سے اٹھتے ہوئے بھی اللہ اکبر کہنا چاہئیے۔ اس میں تشہد
اور سلام نہیں ہے۔

سجدۂ تلاوت میں پڑھنے کی دعا یہ ہے

Scanned with CamScanner

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ

میرا چہرہ اس ذات کے آگے جھک گیا جس نے اس کو پیدا کیا اور

سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ

اسکی صورت بنائی اور اپنی قوت وقدرت سے اس کے کان اور آنکھیں کھولیں

اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ. (ترمذی، حاکم)

پس کتنا برکت والا ہے اللہ جو بہتر پیدا کرنے والا ہے۔

استسقاء کی نماز

خشک سالی اور بارش رک جانے کے وقت اللہ تعالیٰ سے بارش طلب کرنے کیلئے نماز پڑھنی مسنون ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ لوگ سادہ لباس اور عاجزانہ ہیئت میں آبادی سے باہر صحراء ومیدان میں جمع ہوں، امام کے لئے ممبر رکھا جائے، عیدین کی طرح امام دو رکعت جہری نماز پڑھائے، اور خطبہ دے، اخیر خطبہ میں ہاتھوں کو خوب اوپر اٹھا کر ہتھیلیاں الٹی کر کے گڑگڑا کر اللہ سے دعا مانگے، پھر ہاتھ اٹھائے ہوئے ہی قبلہ رُخ ہو جائے اور اپنی چادر کو اس طرح الٹے کہ چادر کا

دایاں سرا بائیں کندھے پر اور بایاں سرا دائیں کندھے پر اور اوپر کی نیچے ہو جائے۔

تمام مصلیان بھی امام کے ساتھ اپنی چادریں الٹیں اور سب مل کر خوب رو رو کر توبہ واستغفار اور بارش کی دعاء کریں۔

(بخاری، بیہقی وغیرہ)

استسقاء کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَلرَّحْمٰنِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو ساری کائنات کا رب ہے، بڑا مہربان

الرَّحِيْمِ، مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بہت ہی رحم والا ہے، جزا کے دن کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، اے اللہ تو ہی عبادت کے لائق ہے تیرے سوا

اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ

کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے اور ہم فقیر ہیں، ہم پر بارش نازل کر

اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ، (ابوداؤد)

اور ہم پر جو بارش تو نازل کرے اس کو ایک مدت تک قوت اور فائدہ پہونچانے والی بنادے،

۲

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ (ابوداؤد)

اے اللہ ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مدد گار ہو، خوشگوار ہو، زمین کو سبزہ زار کردینے والی ہو، نفع دینے والی ہو نقصان دینے والی نہ ہو، جلد برسنے والی ہو دیر لگانے والی نہ ہو۔

۳

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا (بخاری، مسلم)

اے اللہ ہم پر بارش نازل کر، اے اللہ ہم پر بارش نازل کر، اے اللہ ہم پر بارش نازل کر۔

۴

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ۔ (ابوداؤد)

اے اللہ اپنے بندوں اور جانوروں کو سیراب کردے اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کردے۔

گہن کی نماز

سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو بڑی نشانیاں ہیں، ان کو جب کبھی گہن لگے تو اللہ کو یاد کرنا، صدقہ وخیرات اور توبہ کرنی چاہیئے اور گہن کی باجماعت نماز پڑھنے کیلئے اعلان کرنا چاہیئے کہ لوگ مسجد میں جمع ہوں، گہن کی نماز دو رکعت ہے اور ہر ایک رکعت میں کم از کم دو رکوع کرنا مسنون ہے۔

اس نماز کے پڑھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ امام بلند آواز سے سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد خوب لمبی قراءت کرے پھر خوب لمبا رکوع کرکے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتا ہوا کھڑا ہوجائے اور ہاتھ باندھ کر پھر لمبی قراءت کرے جو پہلی قراءت سے کچھ کم ہو پھر دوسرا رکوع کرے جو پہلے رکوع سے ذرا ہلکا ہو، قومہ کے بعد دونوں سجدے بھی اسی مقدار سے ادا کرے، پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح دو رکوع کے ساتھ پہلی رکعت سے ہلکی پڑھے۔

Scanned with CamScanner

نماز کے بعد امام خطبہ دے اور خطبہ میں لوگوں کو خبردار کرے کہ سورج و چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، ان کو گہن لگنا اللہ کی قدرت کا کرشمہ ہے، اس گہن کے ذریعہ اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے کہ اس بڑے انقلاب (قیامت) سے غافل نہ رہیں جس سے سارا عالم تباہ و برباد ہو جائے گا، وغیرہ۔

(بخاری، مسلم)

تہجد کی نماز

نفل نمازوں میں نماز تہجد کا درجہ بہت بڑا ہے، جس قدر ہو سکے اس کو پابندی سے پڑھنا چاہئیے، اس کے پڑھنے کا وقت عشاء کے بعد سے صبح صادق سے پہلے تک ہے، مگر رات کے تیسرے پہر میں پڑھنا افضل ہے (بخاری، احمد) جسے تہجد پڑھنے کا ارادہ ہو وہ نماز عشاء کے بعد وتر نہ پڑھے، بلکہ تہجد کی نماز ختم کر کے وتر پڑھے، اگر پہلے وتر پڑھ لی ہے تو دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

تہجد کی نماز دو دو رکعت یا چار چار رکعت کر کے اخیر میں

تین رکعت وتر کے ساتھ گیارہ رکعت پڑھیں، کبھی پانچ رکعت وتر کے ساتھ کل تیرہ رکعت پڑھنا بھی درست ہے، مگر اس وتر میں صرف آخری قعدہ کر کے سلام پھیریں۔ (بخاری، مسلم)

تراویح کی نماز

رمضان المبارک میں نماز تہجد کو تراویح کہا جاتا ہے، اس کا وقت، رکعت کی تعداد اور پڑھنے کی کیفیت وغیرہ سب کچھ تہجد ہی کی طرح ہے، البتہ اس کو با جماعت پڑھنا افضل ہے۔ (بخاری وغیرہ)

اشراق کی نماز

یہ نماز دو یا چار رکعت ہے، اس کا وقت یہ ہے کہ سورج طلوع ہونے کے بعد اتنا روشن ہو جائے کہ اس کی زردی ختم ہو جائے۔ (ترمذی)

چاشت کی نماز

صبح کو جب سورج چوتھائی آسمان تک بلند ہو جائے

Scanned with CamScanner

(نو، دس بجے کے قریب) تو دو رکعت سے بارہ رکعت تک نماز پڑھنی ثابت ہے، مگر آٹھ رکعت پڑھنی افضل ہے۔

(ترمذی، احمد)

تسبیح کی نماز

یہ نماز بہت بابرکت اور مومن کا خاص تحفہ ہے، اس کو پڑھنے کے لئے کوئی خاص وقت متعین نہیں ہے، ممنوعہ اوقات کے علاوہ کسی وقت میں پڑھ سکتے ہیں۔

تسبیح کی نماز چار رکعت ہے، اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

عام نماز کی طرح یہ نماز بھی پڑھنی شروع کریں اور ہر رکعت میں رکوع سے پہلے پندرہ مرتبہ یہ تسبیح بھی پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

پھر رکوع، قومہ، دونوں سجدوں اور ان کے درمیانی جلسہ میں پڑھی جانے والی دعائیں پڑھنے کے بعد جلسہ استراحت میں یہی تسبیح دس دس مرتبہ پڑھیں، اسی طرح چاروں رکعت پڑھیں، ہر رکعت میں یہ

تسبیح پچھتر (٧٥) مرتبہ اور چاروں رکعت میں تین سو مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔

حدیث شریف میں نماز تسبیح پڑھنے پر ترغیب اس طرح دی گئی ہے کہ اس کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں یا ہر جمعہ کو ہر یا مہینہ میں یا سال میں ایک مرتبہ پڑھیں، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو پوری زندگی میں ایک مرتبہ پڑھ لیں۔ (ابوداؤد)

استخارہ کی نماز

جب کسی جائز و مباح کام کے کرنے یا نہ کرنے میں بندہ اپنے طور پر کوئی فیصلہ نہ کر پا رہا ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کام کی بھلائی طلب کرنے کیلئے نماز پڑھ کر دعا کرنی چاہیئے، مثلاً نکاح، تجارت، سفر وغیرہ کوئی نیا کام کرنے کا ارادہ ہو تو اس کے کرنے یا نہ کرنے میں بھلائی کا پہلو طلب کرنے کے لئے دو رکعت نفل نماز پڑھ کر دعا کریں، اس نماز کا کوئی مخصوص طریقہ اور متعین وقت نہیں ہے۔

نماز استخارہ اور دعا کے بعد اگر اس کام کے کرنے پر دل مائل ہو تو اللہ کا نام لیکر شروع کردیں، ورنہ اس کام کو چھوڑ دیں۔

Scanned with CamScanner

استخارہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ بھلائی کا طلبگار ہوں اور

اَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ

تجھ سے تیری قدرت کے ذریعہ قدرت چاہتا ہوں اور تجھ سے تیرا

فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ

فضل عظیم مانگتا ہوں، کیونکہ تو ہی قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت

وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

نہیں رکھتا اور تو ہی جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو ہی غیب کی تمام باتوں

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ

کو خوب جاننے والا ہے، اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (یہاں اپنے کام

لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ

کا نام لیں) میرے لئے میرے دین و دنیا اور میرے انجام کار

اَمْرِیْ اَوْعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ

میں یا فی الحال اور آئندہ بہتر ہے تو میرے لئے اس کو فراہم کر دے

لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ

اور آسان بنا دے، پھر اس میں میرے لئے برکت دے، اے اللہ اگر

کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ

تو جانتا ہے کہ یہ کام (یہاں بھی کام کا نام لیں) میرے لئے دین و دنیا اور

وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْعَاجِلِ اَمْرِیْ وَ

اور انجام کار میں یا فی الحال اور آئندہ برا ہے۔ تو اس کام کو

اٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ

مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس کام سے باز رکھ اور میرے لئے

لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ۔ (بخاری)

بھلائی مہیا کر دے جہاں کہیں ہو پھر مجھ کو اس پر راضی کر دے۔

سفر سے واپسی کی نماز

جب کوئی سفر سے واپس آئے تو گھر میں داخل ہونے سے پہلے مسجد میں دو رکعت نماز پڑھے۔ (بخاری)

تحیۃ المسجد | جس وقت بھی کوئی شخص مسجد میں جائے اسے

چاہیے کہ مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل نماز پڑھے، اس نماز کو تحیۃ المسجد کہتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

جنازہ کی نماز

میت پر نماز جنازہ پڑھنی فرض کفایہ ہے، یعنی میت پر جنازہ کی نماز پڑھنی فرض تو ہے لیکن ہر ہر فرد کو پڑھنا ضروری نہیں ہے، اگر کچھ لوگ نہ پڑھ سکیں تو گنہگار نہیں ہوں گے، لیکن کوئی بھی نماز جنازہ نہ پڑھے تو سب گنہگار ہوں گے۔

نماز جنازہ کے لئے دوسری نمازوں کی طرح طہارت، وضو، قبلہ رُخ، ستر پوشی، قیام اور نیت ضروری ہے، البتہ اس نماز میں رکوع اور سجدہ نہیں ہے۔

نماز جنازہ کا طریقہ

میت اگر مرد ہے تو امام اس کے سر کے سامنے اور اگر عورت ہے تو اس کے بیچ میں کھڑا ہو، اور دوسرے لوگ امام کے پیچھے نماز باجماعت کی طرح صف باندھ کر کھڑے ہو جائیں اور چار تکبیرات کے

ساتھ اس طرح نماز پڑھیں۔

تکبیر تحریمہ (پہلی تکبیر) کہنے کے ساتھ رفع یدین کر کے ہاتھ باندھ لیں اور دعاء ثناء، تعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر سورہ فاتحہ اور دوسری سورہ پڑھیں، پھر دوسری تکبیر کہہ کر درود شریف پڑھیں، پھر تیسری تکبیر کہہ کر جنازہ کی دعائیں پڑھیں، پھر چوتھی تکبیر کہیں اور سلام پھیر دیں۔

امام تکبیرات کو بلند آواز سے کہے اور مقتدی حضرات آہستہ سے کہیں، قراءت اور دعائیں سب لوگ آہستہ پڑھیں۔

نماز جنازہ کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ

اے اللہ اس (میت) کو بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اس کو عافیت

عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ

دے اور اس کو معاف کر اور اسکی مہمانی اچھی کر، اور اس کی قبر کو کشادہ کر دے

بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

اور اس کو پانی، برف اور اولے سے دھو دے اور اس کو گناہوں سے اسطرح

Scanned with CamScanner

نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ

پاک کر دے جیسا کہ تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے پاک کیا، اور

أَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَأَهْلًا خَيْرًا

اس کے گھر سے اچھا گھر اور اس کے گھر والوں سے اچھے گھر والے اور اس کے

مِّنْ أَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَ

جوڑے سے اچھا جوڑا اس کو بدلے میں دے، اور اس کو جنت

أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

میں داخل فرما اور اس کو قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب

وَعَذَابِ النَّارِ. (مسلم)

سے پناہ میں رکھ۔

———— ۲ ————

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ

اے اللہ ہمارے زندے و مردے اور ہمارے حاضر و غائب اور

غَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا

ہمارے چھوٹے و بڑے اور ہمارے مرد و عورت سب کو بخش دے۔

اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَأَحْيِهٖ عَلَى الْإِسْلَامِ

اے اللہ ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ

ہم میں سے جس کو تو وفات دے اس کو ایمان پر وفات دے، اے اللہ

لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ. (ابوداؤد، ترمذی)

ہم کو اس کے ثواب سے محروم نہ کر اور ہم کو اس کے بعد فتنہ میں نہ ڈال۔

بچے کی نماز جنازہ میں مذکورہ دعائیں پڑھنے کے بعد یہ دعا بھی پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّأَجْرًا (بخاری، تعلیقا)

اے اللہ اس بچہ کو ہمارے لئے پیش رو اور پہلے سے سامان کرنے والا اور ثواب کا ذریعہ بنا دے۔

قبرستان میں داخل ہونے کی دعاء

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے اس شہر خموشاں کے مومنو اور مسلمانو تم پر سلام ہو اور

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ

ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ضرور ملنے والے ہیں۔

Scanned with CamScanner

لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ (مسلم)

ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت مانگتے ہیں۔

میت کو قبر میں رکھنے کی دعاء

میت کو قبر میں رکھتے وقت یہ دعاء پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ (ابوداؤد، احمد)

اللہ کے نام سے اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ملت پر (اس میت کو قبر میں رکھتا ہوں)۔

مستند دُعائیں

اس کتاب کے مؤلف کی دوسری کتاب "مستند دعائیں" کے نام سے شائع ہو چکی ہے، یہ کتاب ضروری اور آسان دعاؤں کا مختصر مجموعہ ہے۔ اسکو بھی بچوں اور بچیوں کے تعلیمی نصاب میں داخل کر کے نماز نبوی کے بعد انکو پڑھانا بہت مفید ہے۔

یہ دونوں کتابیں اس ضرورت کے تحت لکھی گئی ہیں کہ پرائمری درجات میں یہ دونوں کتابیں آسانی سے بچوں کو پڑھائی جا سکیں۔

یہ دونوں کتابیں ہمارے پتہ پر حاصل کریں۔ (ناشر)

Design. A. Ghaffar (Katib) Sarfaraz Offset Press. Mau

Scanned with CamScanner